Regd. S. No 1411

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۲ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

فی پرچہ ۲

جمعرات

۷ محرم الحرام سنہ ۱۳۷۳

ایڈیٹر۔ عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۶ ‖ ۱۷ تبوک ۱۳۳۲ ھش، ۱۷ ستمبر سنہ ۱۹۵۳ء ‖ نمبر ۱۴۱

ایران میں یوتھ کانفرنس سے واپس آنے والے ۲۵ نوجوانوں کو گرفتار کر لیا گیا

اس خبر کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ ڈاکٹر فاطمی بعض سفارتخانوں کی مدد سے بھاگ نکلنے میں کامیاب ہو گئے ہیں

تہران ۱۶ ستمبر۔ آج صبح بخارسٹ کی یوتھ کانفرنس سے واپس آنے والے ۲۵ ایرانی نوجوانوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ ان کی گرفتاری عین اس وقت عمل میں آئی۔ جبکہ وہ بندرگاہ پہلوی میں ایک روسی جہاز سے اتر رہے تھے۔ پچھلے ہفتہ اسی مقام پر قریباً ایک سو نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا تھا وہ بھی یوتھ کانفرنس میں شرکت کرنے کے بعد بخارسٹ سے واپس آ رہے تھے ان لوگوں پر الزام یہ ہے کہ وہ ایران کی خلاف قانون جماعت تودہ پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ آج وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ اگر یہ ثابت ہو گیا۔ کہ اردن اور شام کے سفارتی نمائندوں نے سابق وزیر خارجہ ڈاکٹر حسین فاطمی کو بچ کر ایران سے نکل جانے میں مدد دی ہے۔ تو ایران کی حکومت اردن اور شام کی حکومتوں سے مطالبہ کرے گی کہ وہ اپنے سفیروں کو واپس بلا لیں۔

روس میں یوکرائن کی صوبائی حکومت کے تین نائب وزراء کو برطرف کر دیا گیا

گزشتہ دو دن کے اندر اندر حکومت میں دو مرتبہ رد و بدل ہو چکا ہے

ماسکو ۱۶ ستمبر۔ اطلاع ملی ہے کہ یوکرائن کی صوبائی حکومت میں پھر رد و بدل کیا گیا ہے۔ چنانچہ وزارتِ خارجہ کے ایک ممتاز سیاسی ماہر کے علاوہ تین نائب وزیر برطرف کر دیئے گئے ہیں۔ اس نئی تبدیلی سے جن وزارتوں پر اثر پڑا ہے۔ ان میں نقل و حمل، صنعت و ہوابازی اور طبقات الارض کی وزارتیں شامل ہیں۔ گزشتہ دو دنوں کے اندر اندر حکومت میں یہ دوسری بار رد و بدل کیا گیا ہے۔ بتایا گیا ہے۔ کہ اس رد و بدل کا مقصد صوبے کی غذائی پیداوار بڑھانا اور قیمتوں کو کنٹرول کرنا ہے۔ اس سے پہلے وزراء کی کونسل میں چھ نئے وزیر مقرر کئے گئے تھے۔ اب ان میں معتدبہ کمی کر دی گئی ہے۔

ٹوکیو ۱۴ ستمبر۔ جاپان نے کمیونسٹ چین کو برآمد ہونے والی اشیاء پر سے پابندیاں کم کر دی ہیں۔ اس طرح سے وہ چین کو تجارتی تعلقات کے اعتبار سے قریب قریب دوسرے ملکوں کی سطح پر لے آیا ہے۔

مصر کے اعلیٰ سرکاری حکام نے بھی تردید کر دی

قاہرہ ۱۶ ستمبر۔ مصر کے اعلیٰ سرکاری حکام نے اس خبر کو سرتاپا غلط قرار دیا ہے کہ ایران کے سابق وزیر خارجہ ڈاکٹر حسین فاطمی جان بچا کر مصر بھاگ آئے ہیں۔

ایران کے ایک شہر میں محاصرے کی حالت کا اعلان

تہران ۱۵ ستمبر۔ صوبہ گیلان کے شہر قزوین میں محاصرے کی حالت کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے ۵۰ افراد کو خلاف قانون تودہ پارٹی کا ممبر ہونے کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے۔

امریکی نائب وزیر خارجہ سے محمد علی کی ملاقات

واشنگٹن ۱۵ ستمبر۔ پاکستان کے وزیر خزانہ چوہدری محمد علی نے کل پاکستانی سفیر مسٹر امجد علی کے ہمراہ امریکہ کے نائب وزیر خارجہ جنرل بیڈل سمتھ سے ملاقات کی۔ اس کے بعد وہ مسٹر ہیرلڈ اسٹاسن سے ملنے گئے۔

مسز وجے لکشمی پنڈت جنرل اسمبلی کی صدر منتخب ہو گئیں

کمیونسٹ چین کی نمائندگی کا سوال سال رواں کے اختتام تک ملتوی کر دیا گیا

نیویارک ۱۶ ستمبر۔ بھارت کی مسز وجے لکشمی پنڈت کل جنرل اسمبلی کے آٹھویں اجلاس کی صدر منتخب کر لی گئیں۔ ان کے حق میں ۳۷ ووٹ آئے۔ اور ان کے مدِ مقابل تھائی لینڈ کے پرنس وان کو ۲۲ ووٹ ملے۔ کل آٹھویں اجلاس کی کارروائی کا آغاز ایک منٹ کی خاموشی سے ہوا۔ اس کے بعد کینیڈا کے مسٹر پیرسن نے سبکدوش ہونے والے صدر کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسمبلی کا جو اجلاس پندرہ روز قبل اختتام پذیر ہوا ہے۔ وہ غالباً آئندہ "کوریائی اسمبلی" کے نام سے یاد کیا جائے گا۔ روسی نمائندے مسٹر وشنسکی نے مطالبہ کیا۔ کہ اقوام متحدہ میں نیشنلسٹ چین کی بجائے کمیونسٹ چین کو شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا جہاں تک جنرل اسمبلی اور اقوام متحدہ کے دوسرے اداروں میں کمیونسٹ چین کو نشست دینے کا سوال ہے۔ اس میں مزید تاخیر امن عالم اور اس بین الاقوامی ادارے کو نقصان عظیم پہنچائے بغیر نہ رہے گی۔

امریکہ کے وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس نے مسٹر وشنسکی کے جواب میں تقریر کرتے ہوئے یہ تجویز پیش کی کہ موجودہ اجلاس کے اختتام تک اس مسئلہ پر غور و خوض ملتوی کر دیا جائے۔ برطانوی نمائندے مسٹر گلیڈون جیب نے امریکی تجویز کی حمایت کی۔ انہوں نے کہا اس قسم کی تمام تجاویز کو آٹھویں اجلاس کے اختتام تک اگر ملتوی کر دیا جائے۔ تو برطانیہ یقیناً ایسی تجاویز کی حمایت کرے گا۔ چنانچہ اسمبلی نے اس مسئلہ پر غور و خوض سال رواں کے اختتام تک ملتوی کر دیا۔

مصر مشترکہ دفاع کو ہرگز قبول نہیں کریگا

وہ برطانیہ کے ساتھ سودا بازی کرنے کے لئے تیار نہیں ہے

قاہرہ ۱۶ ستمبر۔ قومی راہنمائی کے مصری وزیر میجر صالح سلیم نے کل یہاں عظیم دہلی سے خطاب کرتے ہوئے ایک انقلابی ٹربیونل کے قیام کا اعلان کیا۔ یہ ٹربیونل ان لوگوں کے خلاف مقدمات کی سماعت کرے گا۔ جن پر ملکی مفاد کے ساتھ غداری کرنے کا الزام ہے۔ انہوں نے مزید کہا مصر مشترکہ دفاع کو خواہ وہ کسی بھی شکل میں کیوں نہ ہو ہرگز قبول نہیں کرے گا۔ بہرحال غیر ملکی افواج کا انخلا ضروری ہے۔ مصر علاقہ سویز کے انخلا کے لئے برطانیہ کے ساتھ سودا بازی کرنے کے لئے کبھی تیار نہیں ہو سکتا

دہشت پسندوں نے دو بم پھینکے

کاسابلانکا ۱۶ ستمبر۔ کاسابلانکا میں آج دہشت پسندوں نے دو بم پھینکے۔ ایک کسی دواؤں فروش کی دوکان میں اور دوسرا کسی رہائشی مکان میں گرا۔ ان دونوں حادثوں میں کوئی شخص زخمی نہیں ہوا۔

استقلال پارٹی کا تمام ہائی کمان گرفتار کر لیا گیا

رباط ۱۶ ستمبر۔ گزشتہ ہفتہ سلطان مراکش کو قتل کرنے کی ناکام کوشش کے بعد کل کاسابلانکا کی استقلال پارٹی کا تمام ہائی کمان گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس کے اعلان کے مطابق جن ۱۴ اشخاص کو گرفتار کیا گیا ہے ان میں وزارت انصاف کے ایک امیدوار کا لڑکا بھی شامل ہے۔ جو وکالت کرتا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتار شدگان میں سے ایک نے گزشتہ ماہ سابق سلطان محمد بن یوسف کی معزولی کے خلاف ہوئے ہنگاموں میں نمایاں حصہ لیا تھا۔ ان کے خلاف شرانگیز سرگرمیوں کا الزام ہے۔ کل گرفتاری کے بعد انہیں عدالت میں پیش کیا گیا۔

ایٹمی توپ خانے کی پہلی بٹالین

واشنگٹن ۱۶ ستمبر۔ امریکہ کے فوجی ہائی کمان کے دفتر سے معلوم ہوا ہے کہ ایٹمی توپ خانے کی پہلی بٹالین عنقریب یورپ روانہ کر دی جائے گی۔

"عظیم تر کراچی" کے منصوبے پر غور کیا جا رہا ہے

کراچی ۱۵ ستمبر۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے آج رات کو کراچی بار سرز اینڈ شپرز جیمبر کے ڈنر میں تقریر کرتے ہوئے انکشاف کیا کہ حکومت پاکستان "عظیم تر کراچی" کے منصوبے کی تکمیل کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس منصوبے میں ترقی اور شہر کی حالت کو بہتر بنانے کی جو تجویزیں شامل ہیں انہیں عوام کی رائے جاننے کے لئے شائع کیا جائیگا۔

حیدر آباد دکن کا نام سری رام نگر رکھنے کی تجویز

نئی دہلی ۱۵ ستمبر۔ مدراس اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے آندھرا کے ممبروں نے اعلان کیا کہ وہ نہ صرف ریاست حیدر آباد پر قبضہ کرنے اور حیدر آباد شہر کو آندھرا کا صدر مقام بنانے کا تہیہ کر چکے ہیں بلکہ انہوں نے حیدر آباد کا نام تبدیل کر کے سری رام نگر رکھنے کا بھی فیصلہ کر لیا ہے۔ یہ نام سری راموا کی یاد میں رکھا جائے گا۔ جنہوں نے آندھرا کا صوبہ بنوانے کے لئے فاقہ کشی کی اور جان دے دی تھی

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے انجمن پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا۔

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۱۷ تبوک ۱۳۳۲ھ

ناخواندگی دور کرنے کا آسان طریق

انجمن اقوام متحدہ کی تعلیمی اور ثقافتی تنظیم نے جس کو عام طور پر یونسکو کہا جاتا ہے۔ اپنی رپورٹ حال ہی میں پیرس میں شائع کی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ دنیا کی نصف آبادی لکھ پڑھ سکتی ہے۔ باقی نصف بالکل ناخواندہ ہے۔ خواندہ وہ شخص سمجھا گیا ہے۔ جو خط پڑھ سکے خواہ خط لکھنا نہ جانتا ہو۔ اگر ہم اپنے زمانے کا مقابلہ کسی پچھلے زمانے سے کریں۔ تو آج آدھی دنیا کا خواندہ ہونا اور آدھی دنیا کا ناخواندہ ہونا بھی ایک بہت بڑی بات ہے۔ مگر یہ تمام دنیا کے ممالک کی اوسط ہے۔ اس لئے ہمارے لئے اس میں بھی کوئی خوشی کا سامان نہیں۔ کیونکہ پاکستان میں صرف ۱۴ فیصدی لوگ ایسے آباد ہیں جو لکھ پڑھ سکتے ہیں۔ گویا اوسطی نسبت کا بھی تقریباً چہارم حصہ۔ بے شک بعض ملکوں میں خواندگان کی فی صدی نسبت پاکستان سے بھی کم ہے۔ مگر ایسے تمام ملک وہی ہیں جو یورپ اور امریکہ کے علاوہ ہیں۔ جن میں ایشیائی۔ افریقی اور جزائری ممالک شامل ہیں۔ اور جن سے ہم اپنی ۱۴ فیصدی نسبت سے قریب تر ہیں۔

جن ممالک میں خواندگان کی فیصدی نسبت بہت زیادہ ہے۔ وہ یورپ اور امریکہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ تقسیم سے پہلے متحدہ برصغیر ہند میں خواندگان کی تعداد آج سے دس سال پہلے صرف بارہ فیصدی تھی۔ اس طرح دس سال میں صرف دو فیصدی ہم نے ترقی کی ہے۔ اگر اسی رفتار سے ہم ترقی کرتے رہے۔ تو گویا ۴۳۰ سال میں سو فیصدی کے درجہ پر پہونچیں گے۔ اور ظاہر ہے کہ

کون جیتا ہے تیری زلف کے سر ہونے تک

یہ تو صرف اسی صورت میں ہوگا۔ اگر ہم بغیر کسی روک ٹوک کے یکساں ترقی کرتے رہیں۔ ورنہ خدا جانے کیا کیا روکاوٹیں پیدا ہو کر ہماری رفتار ترقی کے راستہ میں بھی حائل ہو سکتی ہیں۔

دوسری طرف ہم دیکھتے ہیں کہ یورپ اور امریکہ نے بہت ہی تھوڑے عرصہ میں اپنی تعلیمی نسبت تقریباً سو فیصدی کے درجہ تک پہونچا دی ہے۔ اس لئے اگر ہم اپنی خواندہ آبادی کی نسبت بڑھانا چاہتے ہیں۔ تو ہم کو چاہیئے کہ ہم یورپ خاصکر برطانیہ کی گزشتہ چند صدیوں کی تعلیمی تاریخ کا مطالعہ کریں۔ اور معلوم کریں کہ ان ممالک نے کن ذرائع سے اپنی خواندگی کی نسبت بڑھائی ہے۔

بے شک ان ممالک میں بے شمار تعلیم گاہیں ہیں۔ اور سچ یہ ہے کہ اب ہمارے ملک میں بھی سرکاری اور نیم سرکاری تعلیم گاہوں کی کوئی بہت بڑی کمی نہیں۔ لیکن اگر غور کیا جائے گا تو معلوم ہوگا کہ برطانیہ میں سرکاری تعلیم گاہوں نے خواندگی کی فیصدی نسبت بڑھانے میں دس پندرہ فیصدی سے زیادہ حصہ نہیں لیا ہوگا خواندگی سے مطلب صرف اسی قدر خواندگی سے ہے جتنی خواندگی کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ کہ آدمی پڑھ سکے خواہ لکھنا نہ جانتا ہو۔ ایسی خواندگی کی نسبت سرکاری یا نیم سرکاری سکولوں اور کالجوں کی تعداد زیادہ ہونے سے نہیں بڑھ سکتی۔ بلکہ ہمیں سرکاری یا نیم سرکاری سکولوں اور کالجوں کو چھوڑ کر جن ذرائع سے برطانیہ نے اپنی خواندگی کی نسبت بڑھائی ہے۔ ان کو دیکھنا چاہیئے کہ وہ کیا ہیں۔

یورپ کسی زمانہ میں اسی طرح ایک تاریک براعظم تھا جس طرح افریقہ کو کہا جاتا ہے یہ زمانہ یورپ کا زمانہ ظلمت کہلاتا ہے۔ شاید سوائے چند پادریوں کے کوئی آدمی لکھ پڑھ نہیں سکتا تھا۔ بلکہ اکثر پادری بھی ان پڑھ ہوتے تھے۔ پوپ کے عہد زریں میں انجیل کا پڑھنا پڑھانا بھی ممنوع تھا۔ اور حقیقت یہ ہے کہ یورپ میں تعلیم کا آغاز اسی وقت سے ہوا ہے جب ان کا تعلق مسلمانوں سے ہوا۔ سپین میں مسلمانوں کی عظیم درسگاہیں تھیں۔ جن میں یورپ کے عیسائی بھی آکر تعلیم حاصل کرتے تھے۔ انہی لوگوں میں سے جرمنی کا ایک پادری لوتھر بھی تھا جس نے پوپ کے خلاف پہلے پہل بغاوت کی۔ اور انجیل کا پڑھنا جائز ٹھہرایا۔ اور عام تعلیم کی طرف توجہ دلائی۔

اس پر بھی اگرچہ پندرھویں صدی کے آغاز میں ہی برطانیہ میں ایسے قوانین بن گئے تھے۔ کہ ہر شخص اپنے بچے کو جہاں چاہے تعلیم دلا سکتا تھا مگر پادریوں کی اجازت کے بغیر سکول نہیں کھولے جا سکتے تھے۔ یورپ اور برطانیہ میں اٹھارویں صدی سے لے کر انیسویں صدی تک دو تحریکیں ایسی ہیں جنہوں نے تعلیم کو عام کیا ایک تو سنڈے سکول جن میں مذہبی تعلیم کے علاوہ دنیاوی تعلیم بھی دی جانے لگی تھی۔ دوسرے وہ طریق جس کو ایک پادری ڈاکٹر بیل کا ایجادہ کردہ کہا جاتا ہے۔ اس نے ۱۸۱۱ء میں نیشنل سکول سوسائٹی کی بنیاد ڈالی۔ اس کی تقلید میں ۱۸۱۴ء میں ایک اور تعلیمی سوسائٹی "فارن سکول سوسائٹی" کے نام سے جاری کی گئی جس کا بانی ایک شخص جوزف لین کاسٹر تھا۔ ان دونوں تعلیمی انجمنوں نے ملک میں اتنا رسوخ حاصل کر لیا کہ انیسویں صدی کے بڑے حصہ میں نظام تعلیم انہی کے زیر اثر تھا۔ ان کی کوششوں سے ملک میں تعلیم کا اتنا چرچا ہو گیا کہ پارلیمنٹ کو آخر اس کام کو اپنے ہاتھ میں لینا پڑا

اس کے باوجود کہ برطانیہ کی حکومت نے تعلیم کو پھیلانے میں بڑا حصہ لیا ہے۔ پھر بھی یہ نہیں کہا جا سکتا کہ حکومت ہی خواندگی کی اس نسبت کی ذمہ دار ہے جو آج ہم اس میں دیکھتے ہیں اس کامیابی میں زیادہ تر ان لوگوں کا حصہ ہے جنہوں نے محض خدمت خلق کے لئے اپنے طور پر عوام کی تعلیم کا کام اپنے ہاتھ میں لئے رکھا ہے۔ اس طریق کا آغاز بھی ابھی زیادہ عرصہ نہیں ہوا ایک باہمت شخص نے کیا۔ اس کی دیکھا دیکھی برطانیہ کے طول و عرض میں ایسے سکول کھل گئے۔ جو حکومت کی مدد کے بغیر محض خدمت خلق کے لئے عوام کو تعلیم دینے لگے۔ اور چند ہی سالوں میں تمام برطانیہ کو تقریباً سو فیصدی خواندہ ملک بنا کر رکھ دیا۔

حقیقت یہ ہے کہ جب تک کسی ملک میں ایسے لوگ بکثرت نہ ہوں۔ جو اپنے طور پر عوام کو خواندہ بنانے کا جذبہ خدمت خلق سینوں میں رکھتے ہوں۔ اس وقت تک محض حکومت کی کوششوں سے خواندگی کی فیصدی نسبت خاطر خواہ رفتار سے ہرگز نہیں بڑھ سکتی۔ خواہ حکومت تعلیم پر کتنا ہی روپیہ صرف کرے۔ اگر ہماری قوم زندہ ہو تو ایک معمولی طریقہ سے ہم چند سالوں ہی میں خواندگی کی فی صدی نسبت کہیں سے کہیں پہنچا سکتے ہیں۔ اور وہ سادہ اور سہل طریق یہ ہے کہ ہم میں سے ہر لکھا پڑھا آدمی سال میں کم از کم دس آدمیوں کو لکھنا پڑھنا ورنہ صرف پڑھنا سکھا دے اور حق یہ ہے کہ مسلمانوں کے لئے یہ طریق مسنون بھی ہے۔ جیسا کہ ہر مسلمان جانتا ہے کہ بدر کی لڑائی میں جو لوگ قید ہوئے تھے۔ ان میں سے جو لکھ پڑھ سکتے تھے ان کی آزادی کی قیمت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صرف یہ ٹھہرائی تھی کہ وہ دس دس مسلمانوں کو لکھنا پڑھنا سکھا دیں۔ اس سے اندازہ لگا لیجئے کہ خدا اور رسول کے نزدیک کسی کو لکھنا پڑھنا سکھانے کی کتنی قیمت ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ عام لکھنے پڑھنے کا رواج اسلام ہی کی ایجاد ہے۔ خود ہمارے زمانے تک عام تعلیم کا سلسلہ تمام اسلامی ممالک میں جاری چلا آیا ہے۔ کوئی شہر کوئی قصبہ بلکہ کوئی گاؤں ایسا نہیں ہوتا تھا۔ جس میں تعلیم نہ دی جاتی ہو۔ ہر مسجد چھوٹے یا بڑے پیمانہ پر ایک تعلیم گاہ ہوتی تھی۔ جن میں ہر شخص تعلیم حاصل کر سکتا تھا۔ یہاں تک کہ اسی برصغیر ہند میں ہندوؤں کے بچے بھی اسی طرح مسجدوں میں تعلیم حاصل کرتے تھے جس طرح مسلمانوں کے بچے۔ افسوس ہے کہ قومی ادبار و زوال نے مسلمانوں کی اس عظیم وراثت کو بھی ناکارہ کر دیا ہے۔ تاہم اگر کوشش کی جائے تو اس سلسلہ کو از سر نو صحیح معنوں میں زندہ کیا جا سکتا ہے۔ مگر یہ اسی وقت ہو سکتا ہے کہ ہماری قوم میں واقعی باہمت اور خدمت خلق کے حقیقی شائق لوگ پیدا ہوں۔ جو ضروریات وقت کا بھی احساس رکھتے ہوں ÷

ڈھاکہ یونیورسٹی بل

مشرقی بنگال اسمبلی نے اپنے حالیہ اجلاس میں ایک نہائت ضروری اور اہم بل منظور کیا ہے جس کا نام ڈھاکہ یونیورسٹی بل ہے۔ اس بل کی غرض و غایت یہ ہے کہ یونیورسٹی سیاسی اختلافات اور ان کے اثرات سے یکسر بالا اور محفوظ رہے۔ اور اساتذہ اور دیگر کارکنان ملک کے نوجوانوں کی تعلیم پر پوری توجہ دے سکیں۔ اس بل کی منظوری کے بعد اب ملک کی کوئی سیاسی پارٹی بھی یونیورسٹی کو اپنے مفاد یا اثر کے لئے استعمال نہ کر سکے گی۔

ابھی ہمیں اس بل کی مزید تفصیلات نہیں معلوم ہو سکیں۔ لیکن ہم کہہ سکتے ہیں۔ کہ اپنی ذات میں یہ بل نہائت مفید رہے گا۔ اور وہ لوگ جن کے ذہنوں میں ڈھاکہ یونیورسٹی کے گزشتہ ایک دو سال کے واقعات محفوظ ہیں۔ وہ تو اسے نہائت ہی ضروری تصور کریں گے۔ ڈھاکہ یونیورسٹی کچھ عرصہ سے یونیورسٹی نہیں بلکہ ایک سیاسی اکھاڑہ بنتی جا رہی تھی۔ طلبہ کے جیسے جلوس مختلف ہڑتالیں اور آئے دن نت نئے مطالبے۔ یہ سب کچھ اسی وجہ سے تھا کہ بعض سیاسی پارٹیاں دراصل طلبا اور کارکنان یونیورسٹی کو اپنے مفاد کا آلہ کار بنا رہی تھیں۔

ہم اس سے پہلے بھی اس موضوع پر اظہار خیال کر چکے ہیں۔ کہ وہ لوگ جن کا اصل مقصد نوجوانوں کی تعلیم اور انہیں آئندہ ملک و قوم کی خدمت کے لئے تیار کرنا ہے۔ اور وہ نوجوان جو اسی غرض کے لئے اپنی عمر عزیز یونیورسٹی یا دوسرے تعلیمی اداروں میں صرف کر رہے ہیں۔ انہیں اپنی اس اصل غرض کو کبھی بھی بھولنا نہیں چاہیئے۔ اور خاص طور پر سیاسی پارٹیوں کا آلہ کار بن کر اور گھٹیا سیاست کی پیچیدگیوں میں الجھ کر اپنی بہترین صلاحیتوں کو ضائع نہیں کرنا چاہیئے

ہم اس کی مخالفت نہیں کرتے کہ نوجوان یا ان کے اساتذہ ملکی اور قومی مسائل کو سوچنے

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

بیعت کے اغراض اور مقاصد

معنی بیعت

بیعت کے معنی ہیں بیچنا یا خریدنا۔ بیع و بیعت ایک ہی مفہوم رکھتے ہیں۔ بیع کا لفظ عموماً جسمانی اشیاء کی خرید و فروخت پر بولا جاتا ہے۔ اور بیعت کا لفظ عموماً معاہدات پر بولا جاتا ہے۔ عربی زبان میں بایع کے معنی عاھد کے بھی آتے ہیں۔ یعنی معاہدہ کیا۔ اور شرعی اصطلاح میں اسی معنی میں لفظ بیعت استعمال ہوتا ہے۔ یعنی معاہدہ پر بیعت کا لفظ بولا جاتا ہے۔ معاہدہ مختلف آیات میں مذکور ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ ان الذین یبایعونک الخ اس آیت میں لفظ بیعت زبردست معاہدہ کے معنی میں آیا ہے۔ جس کا پورا کرنا اجر کا مستحق بنا دیتا ہے۔

ضرورت بیعت

بیعت بھی مسلم کے لئے ایسی ہی ضروری ہے جیسے نماز اس سے یہ بھی معلوم ہو گیا۔ کہ بیعت کی اسی طرح ضرورت ہے۔ جس طرح نماز کی ضرورت ہے اصل بیعت دل کی ہے۔ جو درحقیقت اللہ تعالےٰ سے ہوتی ہے۔ لیکن جس طرح قلبی باتوں کا اظہار ظاہری اعضاء کے ذریعہ ہوتا ہے۔ اسی طرح اس دلی معاہدہ کا اظہار بھی ظاہر اعضاء کے ذریعہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت دل میں ہوتی ہے۔ مگر اس کا اظہار بھی ہمیں نماز سے کرنا پڑتا ہے۔ اور ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیعت کرنے میں یہ راز ہے۔ کہ جب انسان کسی کام میں پڑ جاتا ہے۔ تو وہ یہ محاورہ بولتا ہے۔ کہ میں نے اس کام میں ہاتھ ڈال دیا ہے۔ گویا یہ محاورہ بولنے سے اسی بات کا اظہار مقصود ہوتا ہے۔ کہ میں ہمہ تن اس میں مصروف ہو گیا ہوں۔ کیونکہ ہاتھ تمام جسم کی طرف سے قائم مقام ہوتا ہے۔

بیعت میں نیابت

بیعت میں نیابت بھی ہوتی ہے۔ یعنی جس کی بیعت ضروری ہے۔ اس کے نائب کے ہاتھ پر بھی بیعت کی جاتی ہے۔ چنانچہ جس طرح دنیاوی کاموں میں نیابت ہوتی ہے۔ اسی طرح خدائی سلسلوں میں بھی نیابت ہوتی ہے۔ چنانچہ اس آیت میں بھی جس کو میں نے پڑھا ہے۔ ایک نیابت کا ذکر ہے۔ اور وہ خدا تعالےٰ کی نیابت ہے۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے نائب ہیں۔ ان کے ہاتھ پر بیعت کرنا درحقیقت خدا تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کرنا ہوتا ہے۔ اور پھر انبیاءؑ کے قائم مقام ان کے خلفاء ہوتے ہیں۔ جس طرح انبیاءؑ کے ہاتھ پر بیعت ضروری ہے۔ جو اللہ تعالےٰ کے قائم مقام ہوتے ہیں۔ اسی طرح خلفاء کے ہاتھ پر بھی بیعت ضروری ہے۔ جو انبیاء کے قائم مقام ہوتے ہیں۔ پھر خلیفہ کو اختیار ہوتا ہے۔ کہ وہ آگے دوسروں کو بیعت لینے کا اختیار دے۔ جس طرح حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت عمر رضؓ کو بیعت لینے کا اختیار دیا تھا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفہ اول و ثانی نے بھی بیعت لینے کا بعض دوستوں کو اختیار دیا ہے۔ پھر بیعت میں بھی نیابت ہے۔ زبانی بیعت کی قائم مقام تحریری بیعت بھی ہو سکتی ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریری بیعت کی تھی۔ اصل بیعت تو ہاتھ پر بیعت کرنا ہے۔ اور اس کی نیابت تحریری بیعت ہے۔

مقصد بیعت

بیعت کا پہلا مقصد یہ ہے۔ کہ معاہدہ کو مضبوط کیا جائے۔ دوسرا مقصد یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کو مددگار بنائے۔ کیونکہ ہمارے پاس جو ہے۔ وہ ہم اللہ تعالےٰ کا اس شرط پر کرتے ہیں۔ کہ وہ اپنا سب کچھ ہمارا بنا دے۔ اسی وجہ سے آیت بیعت میں فرمایا۔ ید اللّٰہ فوق ایدیھم کہ خدا تعالےٰ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہو گا۔ یعنی اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ جب وہ دین کی مدد جان و مال سے کرنے کا وعدہ کریں گے۔ اور اس کا اعلان کریں گے۔ تو میرا ہاتھ ان پر ہو گا۔ جہاں ان کا ہاتھ چلے گا۔ وہاں میرا ہاتھ چلے گا۔ یعنی اس معاہدہ سے میں ان کا مددگار بن جاؤنگا اس مضمون کو دوسری جگہوں میں بھی بیان فرمایا ہے۔ جیسے فرمایا۔ ان اللّٰہ مع الذین اتقوا کہ اللہ تعالیٰ متقیوں کی معیت میں ہے۔

تیسرا مقصد رضاء الٰہی کا حصول ہے۔ اللہ تعالےٰ شکریہ سے راضی ہوتا ہے۔ اور بیعت کے ذریعہ شکریہ کا اظہار ہوتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ بیعت کیا ہے۔ جان و مال اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں دے دینا ہے۔ جو دراصل اسی کا ہے۔ اور جس کی حفاظت ہمارے اقتدار سے باہر ہے۔ درحقیقت کسی چیز کی ہم اللہ تعالےٰ کی منشاء کے خلاف حفاظت نہیں کر سکتے۔ دیکھئے زار روس کتنا بڑا زبردست بادشاہ تھا۔ رعایا اس کے خوف سے کانپتی تھی۔ جب وہ تباہ ہونے لگا۔ تو کس چیز کی وہ حفاظت کر سکا؟ اس کی تباہی نے بتا دیا۔ کہ اس جان و مال اور عزت کا کوئی اعتبار نہیں۔ اس جان و مال اور عزت و آبرو کو ہم بیعت کے ذریعہ اس زبردست بادشاہ یعنی اللہ تعالےٰ کے قبضہ میں دے دیتے ہیں۔ جس سے کوئی ہستی چھین نہیں سکتی۔ اور اس ادنیٰ سے فعل پر ہمیں کیا ملتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔ چنانچہ فرمایا۔ لقد رضی اللّٰہ عن المومنین اذ یبایعونک۔ کہ بیعت کے ساتھ رضائے مولیٰ وابستہ ہے۔ بیعت کے نتیجہ میں رضا حاصل ہوتی ہے۔

چوتھا مقصد یہ ہے۔ کہ جو اخلاص دل میں ہے اس کا اظہار ہو۔ اور دوسرے لوگوں کو اس کے اخلاص اور عقیدہ کا علم ہو۔ اس سے آپس میں اخوت قائم ہوتی ہے۔

پانچواں مقصد یہ ہے کہ جب باہمی اخوت قائم ہوتی ہے۔ تو علیحدگی کی وجہ سے جو پریشانی اور حیرانی تھی۔ وہ دور ہو جاتی ہے۔ اور باہمی اتفاق و اتحاد کی تاریں مل کر رسے کی صورت میں مضبوط ہو جاتی ہیں۔ جب سلسلہ اتحاد اور رابطہ بڑھتا ہے۔ تو ہر مومن کا دل مضبوط ہو جاتا ہے۔ اور تسکین قلب حاصل ہوتی ہے۔ چنانچہ فرمایا۔ فانزل السکینۃ علیھم کہ اللہ تعالےٰ نے اس بیعت کے بعد مومنوں کے دلوں پر سکینت نازل کی۔ ہر ایک مبایع جانتا ہے۔ کہ بیعت سے پہلے اس کے دل کی کیا حالت تھی۔ اور بعد میں کیا ہو گئی۔

چھٹا مقصد: یہ ہے۔ کہ آخرت سنور جائے۔ حدیث میں آتا ہے۔ کہ جو شخص محض دنیا کی عزت کے لئے امام کے ہاتھ پر بیعت کرتا ہے۔ اس سے قیامت کے دن اللہ تعالےٰ کلام نہیں کرے گا۔ پس بیعت آخرت کے لئے کرنی چاہیئے۔ اور قرآن کریم نے بھی یہی مقصد بیان کیا ہے۔ چنانچہ فرمایا۔ ان اللّٰہ اشتریٰ من المومنین اموالھم و انفسھم بان لھم الجنۃ۔ یعنی خدا تعالیٰ نے مومنوں سے مال و جان اس لئے خرید لیا ہے۔ کہ ان کو جنت ملے گی۔ اب بیعت کنندگان کے لئے وہ فرائض بیان کئے جاتے ہیں جو قرآن کریم نے بیان کئے ہیں۔

پہلا فرض: یہ ہے۔ التائبون کہ اول بیعت کنندہ اپنے سابقہ گناہوں سے توبہ کرے۔ توبہ کے معنے دوسری جگہ بیان کئے ہیں۔ من تاب و عمل صالحًا فانہ یتوب الی اللّٰہ متابًا۔ کہ بدیاں چھوڑ کر نیکیاں اختیار کرے۔

دوسرا فرض یہ فرمایا ہے۔ العابدون کہ بیعت کنندگان خدا تعالےٰ کے لئے تذلل اختیار کریں۔ ہر رنج اور خوشی میں خدا تعالےٰ کی طرف آگے قدم بڑھائیں۔

تیسرا فرض یہ فرمایا ہے۔ الحامدون کہ وہ حمد کرنے والے ہوں۔ بعض لوگ کام کرتے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ شاکی رہتے ہیں۔ مگر بیعت کنندگان کا یہ فرض ہے۔ کہ وہ دین کی خدمت بھی کریں۔ اور اس پر خوش ہوں۔ اور بجائے اس کے کہ وہ بوجھ محسوس کریں۔ اور شاکی ہوں۔ بلکہ اللہ تعالےٰ کا شکر کریں۔ اس کی حمد کریں۔ کہ اس نے اپنے فضل سے انہیں خدمت کے لئے چنا ہے جیسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ ؎

یہ سراسر فضل و احساں ہے کہ میں آیا پسند
ورنہ درگاہ میں تری کچھ کم نہ تھے خدمتگزار

ہاں منافقوں کی یہ علامت قرآن کریم نے بیان کی ہے۔ کہ مال کو خرچ تو کرتے ہیں۔ لیکن دل کی کراہیت کے ساتھ۔ حالانکہ کیا کبھی پیارے کے لئے بھی مال خرچ کرنے پر افسوس ہوتا ہے۔ پس خدمت دین پر یہی کہو۔ ؎

یہ سراسر فضل و احساں ہے کہ میں آیا پسند
ورنہ درگاہ میں تری کچھ کم نہ تھے خدمتگزار

چوتھا فرض فرمایا السائحون۔ کہ نہ صرف خود خدمت دین بجا لائیں۔ بلکہ دوسرے لوگوں کو بھی اپنے ساتھ ملائیں۔ خدا کے دین کی طرف لوگوں کو بلائیں۔ یعنی دین کے لئے سفر اختیار کرتے ہیں۔

پانچواں فرض فرمایا۔ الراکعون۔ کہ بیعت کرنے والوں کی گردن ہر وقت خدا تعالےٰ کے آگے جھکی رہے۔ یعنی وہ ہر وقت خدا تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کے لئے تیار رہیں۔

چھٹا فرض یہ فرمایا۔ الساجدون۔ خدا تعالیٰ کی راہ میں انتہائی درجہ کا تذلل اختیار کریں سجدہ میں ناک اور ماتھا جو سب سے اونچی اور معزز چیزیں ہیں۔ وہ انسان خاک پر رکھ دیتا ہے۔ تو بیعت کنندہ شخص بھی اپنی ہستی کو خدا کی راہ میں اگر خاک میں بھی ملانا پڑے۔ تو دریغ نہ کرے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی فرماتے ہیں۔ ؎

تیرے ملنے کے لئے ہم مل گئے ہیں خاک میں
تا مگر درماں ہو کچھ اس ہجر کے آزار کا

ساتواں فرض الآمرون بالمعروف کہ وہ نیکی کا معلم بن جائے۔ نیکی کی تعلیم دینا چاہتا ہے۔ کہ آمر کو عظمت حاصل ہو۔ اور ساجد میں انتہائی درجہ کا تذلل چاہتا ہے۔ یہ دونوں مقام ایک دوسرے کے بظاہر بالکل مخالف معلوم ہوتے ہیں۔ پہلے تو فرمایا۔ کہ تم انتہائی درجہ کا تذلل اختیار کرو۔ اور اب فرمایا الآمرون بالمعروف۔ کہ تم دنیا کے رہنما اور معلم بن جاؤ۔ اور آمر بننا عزت و استعداد چاہتا ہے۔ پس معلم انسان تبھی بن سکتا ہے۔ جب وہ معزز ہو۔ تو یہ پہلی بات کے بالکل مخالف ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ جب تم ہمارے لئے انتہا درجہ کا تذلل اختیار کرو گے۔ تو پھر ہم تم کو بلند کر دیں گے۔ اور لوگوں کو تمہاری طرف متوجہ کر دیں گے۔ اور تمہاری قبولیت دنیا میں پھیلا دیں گے۔

حدیث میں بھی آتا ہے۔ من تواضع للّٰہ رفعہ کہ جو شخص اللہ تعالےٰ کے لئے تذلل اختیار کرتا ہے خدا اس کو بلند کرتا ہے۔ اور عزت دیتا ہے۔ گویا سب سے بلند رتبہ اس کو عطا کرتا ہے۔

آٹھواں فرض یہ ہے کہ وہ الناھون عن المنکر ہوں۔ یعنی بدیوں کو دنیا سے مٹا دیں۔ سوال ہوتا ہے۔ کہ ناھون کو پیچھے کیوں رکھا۔ حالانکہ پہلے بدی کا مٹانا ہوتا ہے۔ پھر نیکی پر چلانا آتا ہے۔ اس کی دو وجہیں ہیں۔ پہلی وجہ یہ ہے۔ کہ پہلے کوئی اچھی چیز دکھائی جائے۔ تب بدی سے نفرت پیدا ہوتی اور اس کو چھوڑا جا سکتا ہے۔ بدی سے چھڑانے کے لئے ایک یہ بھی طریقہ ہے کہ اچھی چیز دکھائی جائے۔ اس لئے پہلے امر بالمعروف کو رکھا۔ اور نہی عن المنکر کو پیچھے رکھا۔ دوسری وجہ نہی عن المنکر کو پیچھے رکھنے کی یہ ہے۔ کہ نیکی بتانا بدی سے روکنے کی نسبت زیادہ آسان ہے۔ کیونکہ بدی بہیمیت کی تابعداری ہے۔ اور بدی کا چھوڑنا مشکل کام ہے اس لئے فرمایا کہ کسی شخص یا قوم سے بدی چھڑانے کا ایک یہ طریقہ بھی ہے کہ اس کے اندر اتنی نیکی پیدا کر دو کہ اسے بدی کی فرصت ہی نہ ملے۔

نواں فرض یہ ہے۔ والحافظون لحدود اللّٰہ کہ خدا کی حدود کی نگہبانی کرتے ہیں۔ تمہارا عملی نمونہ ایسا ہو۔ کہ لوگ اسے دیکھ کر خود بخود بدیوں کو چھوڑ دیں۔ اور نیکی کی طرف کھینچے چلے آئیں۔ یہ نو فرائض ہیں۔ جو بیعت

رضوان عبد اللہ محمد

از حفیظ الرحمٰن صاحب ربوہ

دسمبر کی ایک سرد رات تھی۔ میں اپنے بستر میں پڑا تھا۔ کچھ فاصلے پر ایک دوسرا بستر تھا۔ جس پر سوڈان کے طالبعلم "ابراہیم عباس" ۔ جو کہ دینی تعلیم کے لئے سوڈان سے ربوہ آئے ہوئے تھے، سونے کی کوشش میں مصروف تھے۔ میری آنکھ لگی ہی تھی کہ دروازے پر کسی نے دستک دی ابراہیم عباس جلدی سے اٹھے۔ اور دروازہ کی کنڈی کھولدی۔ لحہ بھر بعد کمرے کا دروازہ کھلا اور ابراہیم عباس کے ساتھ ایک خوبصورت اور صحت مند ہونہار لڑکا اندر داخل ہوا۔ ان کے پیچھے ایک قلی سامان اٹھائے تھا۔ لڑکے کے چہرے پر سفر کے آثار تھے۔ میں جلدی سے اٹھا اور اس کے ساتھ مصافحہ کیا۔ زیادہ تعارف کی ضرورت نہ تھی۔ یہ رضوان عبد اللہ محمد تھے۔ جن کی آمد کے ہم دو ماہ سے منتظر تھے۔ ابراہیم عباس ان کو سوڈان سے جانتے تھے۔ کیونکہ رضوان عبد اللہ قریباً ۴ سال سوڈان میں اپنے دادا کے پاس رہے تھے۔ ان کا نام حفیظ الرحمٰن ہے۔ ابراہیم عباس نے رسمی طور پر میرے نام سے انہیں متعارف کروایا۔ رضوان عبد اللہ میری طرف دیکھ کر مسکرائے۔ اور یہی تعارف بہت کافی سمجھا گیا۔ رضوان عبد اللہ بھی دینی تعلیم کے لئے ربوہ آئے تھے۔ ان کا ارادہ تھا کہ وہ ربوہ میں قریباً ۶ سال رہ کر تبلیغی کورس مکمل کریں۔ اور پھر حبشہ کے ملک میں جاکر پیغام اسلام پہنچائیں۔

ان کا سامان مناسب جگہ پر رکھا گیا اور ایک بستر ان کے لئے بچھایا گیا۔ مگر رضوان عبد اللہ بہت دیر سے سوئے۔ وہ بہت دیر تک حضرت امیر المومنین کے متعلق بہت سی باتیں پوچھتے رہے۔ وہ چاہتے تھے۔ کہ رات جلد گذر جائے اور وہ صبح حضرت امیر المومنین سے ملاقات کا شرف حاصل کرسکیں۔ وہ رات گذر گئی اور اس کے بعد وہ ایک سال تک میرے ساتھ رہے میں انہیں اپنا بھائی سمجھتا تھا۔ اور ہم بالکل بھائیوں کی طرح بے تکلف تھے۔ ایک سال کے بعد وہ غیر ملکی طلباء کے ہوسٹل میں بھیج دیئے گئے۔ انسانی دل کمزور ہوتا ہے مجھے ان کے علیحدہ ہونے سے غم ہوا۔ حالانکہ صرف چند فرلانگ کا فاصلہ تھا۔ مگر کیا علم تھا کہ مستقبل اس سے بھی زیادہ غمگین ہے

ربوہ کے قریباً شمال میں صرف دو میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں آباد ہے۔ جسے احمد نگر کہتے ہیں۔ ربوہ میں مکانات اور بڑی عمارات کی کمی کی وجہ سے۔ جامعہ احمدیہ (عربی کالج) عارضی طور پر احمد نگر میں قائم کیا گیا تھا۔ وہاں سے ۴ سال کی تعلیم کے بعد طلباء ربوہ کے بڑے کالج جامعۃ المبشرین میں مزید دو سال تعلیم پاتے ہیں۔ رضوان عبد اللہ بھی جامعہ احمدیہ میں داخل ہوگئے۔ وہ ہر روز ربوہ سے سائیکل پر احمد نگر جایا کرتے تھے۔ ربوہ میں چند ماہ کے قیام کے بعد اپنی تعلیم سے زیادہ قریب ہونے کے لئے۔ احمد نگر کے جامعہ احمدیہ ہوسٹل میں رہائش اختیار کرلی۔ وہ محنت سے وہاں پڑھتے رہے۔ اور بعض انعامی مقابلوں میں انعامات بھی جیتے۔ احمد نگر کے قیام کے دوران میں۔ وہ ہفتہ میں ایک دوبارہ ربوہ میں ضرور آتے۔ ہر جمعہ کو حضرت امیر المومنین کے پیچھے جمعہ کی نماز ادا کرتے جب کبھی مبلغین غیر ملک سے ربوہ واپس آتے۔ یا ربوہ سے کسی اور ملک کو اشاعت اسلام کی غرض سے باہر جاتے۔ تو رضوان عبد اللہ دینی محبت کے جذبہ سے بھرے ہوئے دل کے ساتھ ربوہ آ پہنچتے۔ تا اللہ تعالیٰ کے مسیح کے سپاہیوں کو جہاد پر روانہ ہوتے ہوئے دیکھ کر روحانی خوشی حاصل کریں

وقت گذرتا گیا انسان کی رفتار بعض اوقات چلتی چلتی رک جاتی ہے۔ مگر وقت کی رفتار کبھی نہیں سکون لیتی۔ قریباً تین سال گذر گئے رضوان اب جامعہ احمدیہ کے آخری سال میں تھے۔ تعلیم میں زیادہ مشغولیت کی وجہ سے ملاقات کم ہوتی تھی۔ ابھی چند روز پہلے عصر کے بعد میں اپنے گھر سے بعض دوستوں کو ملنے کی غرض سے باہر نکلا تو ایک گھبرائے ہوئے چہرے پر نظر پڑی۔ مجھے دیکھتے ہی اس نے کہا۔ "رضوان دریا میں ڈوب گیا"۔ میں اچانک ایسی بڑی خبر سننے کے لئے ہرگز تیار نہ تھا۔ پاگلوں کی طرح دریا کی طرف بھاگا۔ دریا قریباً دو میل کے فاصلے پر تھا۔ میرے پہنچنے کے کچھ عرصہ کے بعد رضوان کو دریا کی سطح سے نکال لیا گیا۔ میں اسے دیکھتے ہی خدا کے حضور گر گیا۔ اور اس کی زندگی کے لئے چلایا۔ مگر افسوس کہ وقت گذر چکا تھا وہ تو ڈیڑھ گھنٹہ سے زائد پانی میں پڑا رہا تھا۔ کئی فٹ پانی اس کے اوپر سے گذر گیا تھا۔ میں کچھ نہ کرسکتا تھا۔ آہ میں نے اپنا محبوب بھائی کھودیا۔

وہ میرے ساتھ ایک سال رہا۔ خدا کے دین کے لئے اس کے اندر بے پناہ جذبہ تھا۔ بات بہت کم کرتا تھا۔ ذہین تھا۔ حضرت مسیح موعودؑ کے عربی قصائد پڑھ کر اس کی آنکھوں میں آنسو آجاتے تھے۔ ہر آدمی جو اس سے ملا وہ اس کی ان خصوصیات کا گواہ ہے۔ وہ تعلیم کے لئے ہزارہا میل سے ربوہ میں آیا۔ خدا تعالیٰ کی محبت سے بھرپور روح کے ساتھ اس نے حصول تعلیم میں سعی کی۔ مگر نتائج سے قبل ہی اللہ تعالیٰ نے اسے بلالیا۔ ع

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

اے ہمارے آسمانی آقا ہر ایک چیز تیری ہے۔ جو دنیا میں امانت کے طور پر رکھی گئی ہے رضوان نے تیرے لئے زندگی وقف کی۔ اور تیری راہ میں فوت ہوا۔ اے ارحم الراحمین اسے اپنے قرب میں جگہ دے۔ اس کے والدین کو مکمل صبر عطا فرما۔ موت تو زندگی کا ایک حادثہ ہے۔ زندگی کا اختتام نہیں۔ زندگی جاری ہے پہلے اس فانی جہان میں تھی۔ اب اس لافانی جہان میں ہے۔ مگر مبارک ہیں ایسے لوگ جو لامحدود زندگی کے پہلے امتحان میں کامیابی حاصل کریں مبارک ہیں وہ والدین جنہوں نے اپنے بچے کو خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی کے لئے وقف کردیا اور جنہوں نے زندگی میں اپنے لئے ایک خاص مقام پیدا کیا۔

رضوان کی نعش کو ربوہ میں لایا گیا رات کے دس بجے کے قریب اس زمین پر اسے آخری غسل دیا گیا۔ سفید لٹھے کا نیا لباس پہنایا گیا جنازہ اٹھایا گیا سینکڑوں لوگ ارد گرد تھے۔ پندرہ سے زائد ملکوں کے نمائندہ طلباء پرنم آنکھوں اور غمگین دلوں کے ساتھ ارد گرد خاموشی سے چل رہے تھے۔ میں نے راستے میں اپنے بھائی کو آخری بار کندھا دیا

رات نصف کے قریب گذر چکی تھی جبکہ ہم اپنے اس پیارے بھائی کو سپرد خاک کرکے اور اس کے درجات کی بلندی کے لئے دعائیں کرتے ہوئے واپس آگئے

رضوان عبد اللہ

۱۹۳۵ء میں حبشہ میں پیدا ہوئے
۱۹۴۴ء میں حبشہ سے سوڈان اپنے دادا کے پاس چلے گئے
۱۹۴۸ء میں واپس حبشہ اپنے والدین کے پاس گئے۔
۱۹۵۰ء میں پاکستان ربوہ بغرض تعلیم تشریف لائے
۲۶ ستمبر (اگست) ۱۹۵۳ء بروز بدھ پاکستان میں ربوہ کے مقام پر ڈوبنے کے حادثہ سے فوت ہوگئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ کل من علیہا فان و یبقیٰ وجہ ربک ذو الجلال والاکرام۔ (حفیظ الرحمٰن ربوہ)

قرارداد تعزیت

مورخہ ۲۸/۸/۵۳ بعد از نماز جمعہ مسجد مبارک ربوہ میں ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں برادر مکرم رضوان عبد اللہ صاحب آف حبشہ کی المناک وفات کے متعلق جو دریا میں ڈوب جانے سے واقعہ ہوئی۔ مکرم قاضی محمد نذیر صاحب۔ پروفیسر جامعہ احمدیہ نے واقعات سنائے۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل ریزولیشنز بالاتفاق پاس کئے گئے۔

(۱) یہ اجتماع برادرم مکرم رضوان عبد اللہ صاحب کی وفات حسرت آیات پر انتہائی غم کا اظہار کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے کہ وہ مرحوم کے درجات بلند فرمائے آمین

(۲) یہ اجتماع مرحوم کے والدین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل کی توفیق دے۔ اور اپنے انعامات خاصہ سے انہیں نوازے

(۳) نیز قرار پایا کہ ان ریزولیشنز کی نقل اخبار المصلح میں بغرض اشاعت بھیجی جائے۔

والسلام۔ خاکسار محمد رشید (وکیل الدیوان) ربوہ

ایک ضروری گذارش

بعض عہدہ داران اور افراد جماعت محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام چندہ کی رقوم بھجواتے وقت اس کی تفصیل ارسال نہیں کرتے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایسی رقوم مد بلا تفصیل میں پڑی رہتی ہیں۔ اور خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل نہیں کی جاسکتیں۔ اس طرح سے ایک تو ایسی رقوم متعلقہ جماعتوں کے نام درج نہیں ہوسکتیں۔ اور دوسرے ان رقوم کی تفصیل منگوانے کے لئے مرکز کو لمبی خط و کتابت کرنا پڑتی ہے۔ اور علاوہ کارکنوں کا وقت خرچ ہونے کے۔ جو کسی دوسرے مفید کام پر صرف ہوسکتا ہے۔ مرکز کو چٹھیوں اور رجسٹریوں کے بھجوانے پر بھی کافی خرچ کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا احباب سے درخواست ہے کہ وہ جب بھی چندہ کی رقوم بھجوائیں۔ منی آرڈر کی صورت میں کوپن پر اور اگر کوپن پر جگہ کافی نہ ہو۔ تو علیحدہ کارڈ کی صورت میں۔ اور اگر بیمہ کے ذریعہ چندہ بھجوائیں تو بیمہ میں تفصیل بھجوا دیا کریں۔ یہ بہت اہم اور ضروری امر ہے۔ جس کا ضرور خیال رکھنا چاہیئے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

ضروری اعلان

ایسے احمدی احباب جو کہیں باقاعدہ و قائم شدہ جماعت سے متعلق نہیں ہیں یا کوئی ایسی جماعت اُن کے اتنے قریب نہیں ہے۔ کہ اپنا چندہ باقاعدگی و پابندی کے ساتھ اس میں ادا فرما سکیں۔ تو انہیں چاہیئے۔ کہ اپنا نام پتہ مرکز میں بھجوا کر نظارت بیت المال میں اپنا الگ انفرادی کھاتہ کھلوا لیں۔ اور اپنے ہر قسم کے چندوں کی رقوم براہ راست مرکز میں بھجواتے رہیں۔ جن احباب کو ایسے افراد کا علم ہو براہ مہربانی اطلاع دے کر ممنون فرمائیں

(نظارت بیت المال ربوہ)

قابل توجہ سیکرٹریان مال

دفتر ہذا نے موصیوں کی سہولت کے لئے ایک کارڈ چھپوایا ہے۔ جس میں موصی چندہ حصہ آمد کا ایک سال (یکم مئی ۱۳۵۳ھش تا اپریل ۱۳۵۴ھش تک) کا ریکارڈ رکھ سکتا ہے۔ لہذا سیکرٹریان مال کو بذریعہ اعلان ہذا توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ مہربانی کر کے جماعت کے موصیوں کی فہرست معہ ان کی وصیت کا نمبر بھجوا کر دفتر ہذا سے کارڈ حاصل کر کے متعلقہ موصی احباب کو دیدیں۔ اور چندہ حصہ آمد کا وصول کرتے وقت اس کی خانہ پُری کرتے جائیں۔ تا کہ آئندہ حساب کرتے وقت موصی احباب کو سہولت رہے۔ اور پہلا ریکارڈ ۱۳۵۳-۵۲ھش کا جن موصیوں کے پاس ہو وہ اس کو مکمل کر کے دفتر ہذا میں بھجوا دیں تا کہ مقابلہ کیا جا سکے

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

رسالہ مصباح اور احمدی خواتین

مصباح لجنہ اماء اللہ کا واحد قومی آرگن ہے۔ اس لئے اس کی اشاعت قلمی و مالی کے سلسلہ میں مدد کرنا قومی فرض کے علاوہ خدمت دین کا بہترین ذریعہ ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ مصباح کی ترقی مخلص احمدی بھائیوں اور بہنوں کے تعاون کے بغیر مشکل ہے مصباح کے عزیز ادارہ کو خوشی کے مواقع پر اعانت فنڈ کو بھی یاد رکھنا کار خیر ہے۔

نیز ہمیں کراچی۔ پشاور۔ کوئٹہ۔ راولپنڈی کے علاوہ دیگر شہروں کے لئے ایجنٹوں کی بھی ضرورت ہے۔ خواہشمند ایجنٹ صاحبان ضروری کوائف دفتر مصباح سے حاصل کر سکتے ہیں

یاد رہے کہ مصباح کا سالانہ چندہ صرف چھ روپیہ ہے۔

(مدیرہ مصباح ربوہ)

مجلس انصار اللہ کے اراکین کی خدمت میں

قائد صاحب انصار اللہ مرکزیہ تحریر فرماتے ہیں۔

(۱) کچھ عرصہ سے زعماء منتظم صاحبان مال مجالس انصار اللہ کی طرف سے بہت کم چندہ مرکز میں آ رہا ہے ممکن ہے۔ پچھلے دنوں کے حالات ترسیل چندہ میں روک کا موجب بنے ہوں۔ اب چونکہ بہت حد تک حالات درست ہو چکے ہیں۔ اس لئے تمہید اور ان انصار کو بہت جلد اپنی اپنی مجالس کا چندہ مرکز میں بھجوا دینا چاہیئے۔ بروقت چندہ نہ بھیجنے کی وجہ سے مرکزی کاموں میں ہرج واقعہ ہوتا ہے۔ اور جن جماعتوں میں مجالس انصار اللہ قائم ہو چکی ہیں۔ مگر چندہ انصار مرکز میں بھجوانا شروع نہیں کیا۔ ان جماعتوں کے زعماء صاحبان انصار کو تاکید کی جاتی ہے۔ کہ وہ بہت جلد اپنی اپنی مجلس انصار کے اراکین سے چندہ وصول کر کے بنام محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ بھیجکر بمد امانت انصار اللہ داخل خزانہ کرائیں اور آئندہ ماہ بماہ یہ چندہ وصول کر کے مرکز میں بھجوانے کا التزام کریں۔ اس میں توقف ہرگز نہ ہو۔

(۲) قرآن کریم میں ہے۔ یا ایھا الذین امنوا قوا انفسکم و اھلیکم نارا

اے لوگو! جو ایمانداری کا دعویٰ رکھتے ہو اپنی جانوں کو بھی جہنم کی آگ سے بچاؤ۔ اور اپنے اہل و عیال کی اصلاح کی طرف بھی توجہ کریں۔

(۳) موجودہ زمانہ میں جو مذہب سے دوری اور بے حسی پائی جاتی ہے۔ وہ ایسا امر نہیں۔ جو اہل دانش پر مخفی ہو۔ درحقیقت دنیا جو مختلف عذابوں میں مبتلا ہے اس کا سبب بھی یہی ہے۔ کہ لوگوں نے خدا سے منہ موڑا ہوا ہے۔ اور یہی وہ امر ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا باعث ہوا ہے۔ اور جماعت احمدیہ کا قیام وجود میں آیا۔ اب احباب جماعت کا فرض ہے۔ کہ وہ خود اپنی بھی اصلاح کریں۔ اور دوسرے لوگوں کے لئے بھی نیک نمونہ قائم کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے۔ "یحی الدین و یقیم الشریعۃ" (تذکرہ) کہ وہ دین کو زندہ کرے گا۔ اور شریعت اسلامیہ کو قائم کرے گا۔ اس الہام میں جماعت احمدیہ کا پروگرام بتایا گیا ہے۔ پس چاہیئے۔ کہ جماعت احمدیہ کے احباب اس کے مطابق اپنی زندگی بنائیں۔

تحریک جدید کے مجاہدین کی خدمت میں

فرمایا۔ "وہ خدا تعالیٰ کے کام ہو کر رہیں گے۔ اور بندوں کی سستی اور غفلت ان میں کوئی ہرج پیدا نہیں کر سکتی۔ جو سستی کرتا ہے خود اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور اپنے آپ کو اور اپنی نسلوں کو خدا تعالیٰ کے فضلوں سے محروم کرتا ہے۔"

"خدا تعالیٰ کا دین زید یا بکر کا محتاج نہیں۔ اگر زید یا بکر پہلی آواز دینے والوں میں سے بنیں تو خدا تعالیٰ دہرے ثواب کی پہلی آواز بھی انہیں تک پہنچاتا ہے۔"

"لیکن اگر وہ اس آواز کو نہ سنیں۔ اور اس کی طرف سے کان بہرے کر لیں۔ تو پھر وہ دوسرے شخصوں کو آگے لے آتا ہے۔ تا کہ وہ دین کی خدمت کریں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی فوج میں تھک جانے والے اور ملال پیدا کرنے والے۔ اور ہتھیار پھینک دینے والے۔ اور نتائج کے متعلق جلد بازی کرنے والے کبھی قبول نہیں ہوتے۔" (خطبہ جمعہ ۲۱ رجنوری ۱۳۳۸ھش)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی یہ آواز کہ تحریک جدید کے دور اول کے ان احباب کرام کے نام جو متواتر انیس ۱۹ سال تک اشاعت اسلام کی مد میں مدد دیتے آ رہے ہیں۔ معہ ان کی انیس سالہ رقم کے ایک رسالہ میں اس سال کے خاتمہ پر پیش کئے جائیں گے۔ پہنچائی جا رہی ہے۔ اور ابھی صرف نومبر تک وقت ہے۔ پس احباب کرام اپنے انیس سالہ حساب کو مکمل کر لیں۔ تا وقت گذر جانے پر ندامت اور افسوس نہ ہو۔

تحریک جدید کے دور اول کے ہر مجاہد کا فرض ہے کہ وہ پہلے سال انیس کا چندہ تحریک جدید اس ماہ نومبر میں پورا کرے۔ کیونکہ ۔۔۔ اس سال کا وعدہ ادا کر لینا مناسب ہے۔ کہ وہ ادائیگی میں بھی سابقون الاولون اور سلسلہ تبلیغ کو فائدہ پہنچانے والے ہیں۔ اور اس کے بعد اگر کسی کا گذشتہ سالوں میں سے بھی کوئی سال خالی یا بقایا ہے۔ وہ پورا کریں۔ اگر کسی کو گذشتہ سال کا بقایا یا کسی سال کا خالی ہونا یاد نہ ہو۔ لیکن یہ یاد ہو۔ کہ کسی سال کا بقایا خالی سال ہے۔ تو "وکیل المال تحریک جدید ربوہ" کو فوراً لکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بقایا کی اطلاع فوراً دی جائے گی۔ مجاہدین تحریک جدید کو یہ تھوڑا سا وقت غنیمت سمجھنا چاہیئے۔ اسے سستی اور غفلت میں نہ گذارنا چاہیئے۔ تا وہ انیس سال تک اشاعت اسلام کی مد میں جو بیرونی ممالک کی تبلیغ کے لئے مخصوص ہے حصہ لیں اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ۱۸۹۱ء کی پیشگوئی کو پورا کرنے والے اور پانچ ہزاری فوج کے کامل سپاہی بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے طلباء کو اطلاع

تعلیم الاسلام ہائی سکول گرمیوں کی رخصتوں کے بعد یکم اکتوبر ۱۳۵۳ھش بروز جمعرات ساڑھے چھ بجے صبح کھل رہا ہے طلباء سکول ہذا کے سرپرست صاحبان از راہ کرم بچوں کو مقررہ وقت سے پہلے پہلے یہاں بھجوا دیں۔ تا ان کی پڑھائی میں ہرج نہ ہو۔ (ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

درخواست دعا

میری خالہ اور پھوپھی زاد بھائی عزیز ضیاء القمر صاحب بیمار ہیں۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ (محمد خالد فاروقی بھٹی کلاں ضلع سیالکوٹ)

نفع مند کام

جو دوست نفع مند کام پر روپیہ لگانا چاہتے ہیں۔ وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ (فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال)

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا
تیرھواں سالانہ اجتماع

(۱) علمی مقابلوں میں شامل ہونے والوں کے نام ۱۰ ؍ اکتوبر ۱۹۵۳ء تک بھجوا دیجئے۔

(۲) ورزشی مقابلوں میں شامل ہونے والوں کے نام ۱۰ ؍ اکتوبر ۱۹۵۳ء تک بھجوا دیجئے۔

(۳) نمائندگان شوریٰ کے نام ۳۰ ستمبر ۱۹۵۳ء تک بھجوا دیجئے۔

(۴) اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کی تعداد سے ۱۰ ؍ اکتوبر ۵۳ء تک اطلاع دے دیجئے۔

(۵) اپنی سالانہ رپورٹ تیار کر کے ہمراہ لائیے۔ اور اس کی ایک نقل ۳۰ ؍ ستمبر تک دفتر میں بھجوا دیجئے۔

(۶) بجٹ فارم پُر کر کے جلد تر بھجوائیے۔ تاریخ گزر چکی ہے۔

(۷) سب سے اہم چیز چندہ اجتماع سالانہ ہے۔ جو جلد آنا ضروری ہے۔

(۸) تربیتی کلاس کے لئے نمائندگان کی اطلاع ۱۵ ؍ اکتوبر تک آنی ضروری ہے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اجتماع میں شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدام کو خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"پس میں ان خدام کے توجہ نہ کرنے کی وجہ سے جو اس جلسہ میں نہیں آئے افسوس اور تعجب کا اظہار کرنا چاہتا ہوں۔ اور انہیں بتانا چاہتا ہوں۔ کہ خدام الاحمدیہ کی غرض ان میں یہ احساس پیدا کرنا ہے کہ وہ احمدیت کے خادم ہیں۔ اور خادم وہی ہوتا ہے جو آقا کے قریب رہے۔ جو خادم اپنے آقا کے قریب نہیں رہتا وقت کے لحاظ سے یا کام کے لحاظ سے وہ خادم نہیں کہلا سکتا۔" (تقریر فرمودہ بر موقعہ اجتماع خدام الاحمدیہ ۲ ؍ فروری ۱۹۴۱ء)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ اندازہ کر لیں کہ حضور نے سالانہ اجتماع میں شمولیت کو کس قدر اہم قرار دیا ہے۔ پس خدام میں تحریک کریں کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے آئندہ اجتماع میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

کیا مصدق کا دماغی توازن درست نہیں رہا؟
ایران کی تودہ پارٹی کی عراق کی کمیونسٹ پارٹی سے سازباز

لندن ۱۵ ؍ ستمبر۔ (اسٹار) کمیونسٹوں کے خفیہ مراکز پر چھاپوں میں ایرانی پولیس کو دستاویز ملی ہیں۔ ان سے تہران کی اطلاعات کے مطابق معلوم ہوتا ہے، کہ تودہ پارٹی اور عراق کی کمیونسٹ پارٹی کے مابین روابط ہیں۔ ستم ظریفی کی بات یہ ہے۔ کہ ڈاکٹر مصدق کے دورِ حکومت میں ایران میں یہ الزام لگائے گئے تھے۔ کہ عراق ایرانی حکومت کے خلاف سازشوں کے لئے اپنی سرزمین استعمال کرنے کی اجازت دے رہا ہے۔ یہ تبصرہ کیا گیا ہے۔ کہ ڈاکٹر مصدق کے ان الزامات سے عراق میں کمیونسٹ سرگرمیوں کی طرف اشارہ مقصود نہیں تھا۔ کیونکہ وہ خود تودہ پارٹی سے تعلقات بڑھا رہے تھے۔ اور ایرانی دستور کو منسوخ کر کے تودہ کی حمایت سے ایک جمہوریہ بنانے کا منصوبہ تیار کر رہے تھے۔ اسی دوران میں یہ افواہیں پھیل رہی ہیں۔ کہ ڈاکٹر مصدق دماغی طور پر غیر متوازن ہو گئے ہیں۔ بعض حقائق سے ان کی تصدیق بھی ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے انہیں افیسرز کلب سے منتقل کیا گیا ہوگا۔ حکام نے اس کی وضاحت یہ کی تھی۔ کہ وہ کمیونسٹوں اور انتہا پسند قوم پرستوں کے ان کی حمایت میں مظاہرے روکنا چاہتے ہیں۔ تہران کی کئی خبروں میں یہ ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ باز پرس کے دوران میں ڈاکٹر مصدق کا طرزِ عمل نمایاں اجنبیت کا ہے۔ وہ چیختے اور بیہوش ہوتے رہتے ہیں۔ اور ان کا وزیر اعظم بنے رہنے پر اصرار بھی اسی جانب اشارہ کرتا ہے۔ اگر یہ افواہیں ٹھیک ہیں۔ تو مصدق کو اپنے مقدمہ کی پیروی کے لئے ناموزوں قرار دے دیا جائیگا۔

کوریا میں تصفیہ کے لئے خطرہ
چین کی نئی تجاویز تعطل پیدا کر دینگی

لندن ۱۵ ؍ ستمبر۔ ۱۵ ؍ اکتوبر کو کوریا کی سیاسی کانفرنس شروع ہونے کا امکان بالکل ختم ہو گیا ہے۔ اور بات چیت کے ذریعہ تصفیہ کا پورا سوال معلق ہو گیا ہے۔ چین نے ایک گول میز کانفرنس میں ہندوستان اور دوسرے غیر جانبدار ملکوں کو شامل کرنے کی مسترد شدہ روسی تجویز کو پھر پیش کیا تھا۔ اور امریکہ نے اسے پھر مسترد کر دیا ہے۔ اسی کی وجہ سے یہ صورت حال پیدا ہو گئی ہے۔ اور اب جنرل اسمبلی میں جس کی صدارت ہندوستان کی مسز وجے لکشمی پنڈت کو ملنے کی توقع ہے، ہندوستانی تدبر کی سخت آزمائش ہوگی۔ مغربی مدبرین کو چین۔ ہندوستان۔ پاکستان۔ انڈونیشیا اور برما کو شامل کرنے کی چینی تجویز پر بہت کم تعجب ہوا ہے۔ یہ توقع تھی۔ کہ ہندوستان کی شرکت کے سوال پر برطانیہ اور امریکہ کے اختلافات کو بڑھانے کے لئے کمیونسٹ اس قسم کی کوشش کریں گے۔ اور امریکہ کو ایک بار پھر اس تجویز کو مسترد کرنے پر مجبور کریں گے۔

کرشنا مینن نیویارک پہنچ گئے

نیویارک ۱۵ ؍ ستمبر۔ مسٹر وی کے کرشنا مینن اقوام متحدہ میں بھارتی نمائندے لندن سے بذریعہ طیارہ نیویارک پہنچے۔ آپ نے بتایا۔ کہ بھارت آجکل مختلف مسائل میں مبتلا ہے۔ ہمارے ملک کا بہت بڑا حصہ زیر آب ہے۔ صوبہ بہار کا ⅓ حصہ ڈوب چکا ہے۔ مغربی بنگال کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ فصلیں تباہ ہو چکی ہیں۔

صدر بھارت ڈاکٹر راجندر پرشاد کی علالت

نئی دہلی ۱۵ ؍ ستمبر۔ صدر بھارت ڈاکٹر راجندر پرشاد اچانک علیل ہو گئے ہیں۔ علالت کے باعث آپ نے شملہ اور ہماچل پردیش کا دورہ ملتوی کر دیا ہے۔

ٹوکیو میں بین الاقوامی ادارہ محنت کی علاقائی ایشیائی کانفرنس شروع ہو گئی

ٹوکیو ۱۵ ؍ ستمبر۔ پاکستان کے وزیر محنت ڈاکٹر اے۔ ایم مالک نے آج بین الاقوامی ادارہ محنت کی ایشیائی علاقائی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا۔ کہ ایشیا کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے۔ کہ یہاں پیداوار بڑھائی جائے۔ بیکاری ختم کی جائے۔ اشیاء کی قیمتیں کم ہوں۔ تاکہ ایشیا کے ملک اقتصادی طور پر بحال ہو سکیں۔ ایشیائی علاقائی کانفرنس میں بیس ملکوں کے تقریباً تین سو مندوبین شریک ہو رہے ہیں۔ آج کانفرنس نے جاپان کے مندوب کی اس تجویز کو اسٹیرنگ کمیٹی کے حوالے کر دیا۔ کہ بین الاقوامی ادارہ محنت میں چین کو بھی شامل کیا جائے۔

شمالی کوریا نے سیاسی کانفرنس کی تجویز رد کر دی

ٹوکیو ۱۵ ؍ ستمبر۔ پیانگ یانگ ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ شمالی کوریا کی حکومت نے کوریا کا مسئلہ طے کرنے کے لئے اقوام متحدہ کی اس تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔ کہ صرف ان ملکوں کو سیاسی کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی جائے۔ جنہوں نے کوریا کی جنگ میں حصہ لیا تھا۔ واضح رہے۔ کہ چین کے وزیر اعظم نے بھی کل سیاسی کانفرنس کی تجویز رد کر دی تھی۔

کلائی کی گھڑی کے برابر ریڈیو

واشنگٹن ۱۵ ؍ ستمبر۔ امریکی فوج کی سگنل کور نے اعلان کیا ہے۔ کہ یہ محکمہ کلائی کی گھڑی کی جسامت کے برابر ریڈیو بنانے میں کامیاب ہو گیا ہے۔ اس ریڈیو پرچس کا نام "منیٹ" ہے۔ کسی بھی ریڈیو اسٹیشن کو چالیس میل کے فاصلے تک سنا جا سکتا ہے۔ اس کا کل وزن ۲.۵۸ اونس ہے۔ اور ۱ ۳/۴ دو انچ لمبے ایک انچ چوڑے اور ½ انچ موٹے پلاسٹک کے کیس کے اندر بنایا گیا ہے۔ اس کو چلانے کے لئے اس کے اندر نیسل کے سکے کے برابر موٹی پارے کی بیٹری نصب کی گئی ہے۔ اور کان میں لگانے والے ریسیور کا تعلق اس کلائی کے ریڈیو سے باریک تار کے ذریعہ قائم کیا جاتا ہے۔ جسے قمیص کی باہوں میں چھپایا جا سکتا ہے۔

میں وزارت اعلیٰ سے مستعفی ہونے کو تیار ہوں۔ وزیر اعلیٰ بہاولپور کی پیشکش

برطرف شدہ وزیر مال غیر جمہوری عناصر کے ساتھ ملے ہوئے تھے (حسن محمود)

بہاولپور ۱۵؍ ستمبر۔ بہاولپور کے وزیر اعلیٰ سید حسن محمود نے آج ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ ان کے خلاف سابق وزیر مال سردار محمد افضل لغاری نے جو الزامات عائد کئے ہیں۔ اگر ان میں ذرہ بھر بھی صداقت ہوئی۔ اور اس کی تحقیقات کرنے والے حکام کا یہ خیال ہو کہ میرے خلاف غیر جانبدارانہ تحقیقات میں میرے وزیر اعلیٰ رہنے سے مداخلت ہوگی۔ تو میں رضاکارانہ طور پر وزیر اعلیٰ کے عہدے سے سبکدوش ہونے کو تیار رہوں۔ انہوں نے کہا ہے کہ بہر حال میں غیر جمہوری عناصر کے ایسے پروپیگنڈے کے سامنے جھکنے کو تیار نہیں ہوں جس کا مقصد مجھے بدنام کرنا ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا۔ کہ برطرف شدہ وزیر مال نے اپنے خود غرضانہ مفادات کے لئے غیر جمہوری عناصر کے ساتھ اتحاد قائم کر رکھا تھا۔ سید حسن محمود نے کہا۔ کہ مسٹر لغاری کے الزامات ایک مایوس آدمی کے خیالات سے کچھ زیادہ وقعت نہیں رکھتے۔ انہوں نے اس قسم کے الزامات عائد کر کے مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچایا۔ بلکہ خود عوام کے سامنے اپنی اصل حقیقت کو ظاہر کر دیا ہے۔ سید حسن محمود نے کہا ہے کہ وہ حزب مخالف کو جمہوریت کا ایک ضروری جزو خیال کرتے ہیں۔ مگر ایسے لوگوں کی سازشوں کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں۔ جو محض اپنے مفادات کی خاطر برسر اقتدار لوگوں کو بدنام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

میں ابھی تک تہران میں ہوں۔ ڈاکٹر حسین فاطمی کا اعلان!

قاہرہ ۱۵؍ ستمبر۔ ایران کے سابق وزیر خارجہ ڈاکٹر حسین فاطمی ابھی تک ایک پراسرار شخصیت بنے ہوئے ہیں۔ کل یہ اطلاع ملی تھی۔ کہ وہ قاہرہ پہنچ گئے ہیں۔ مگر آج قاہرہ کے اخبار "المصری" نے اپنے نامہ نگار مقیم تہران کی ڈاکٹر حسین فاطمی سے ملاقات کی تفصیل شائع کی ہے۔ اس خبر میں کہا گیا ہے کہ ڈاکٹر فاطمی ابھی تک تہران میں ہی موجود ہیں۔ "المصری" کے نامہ نگار نے تہران کے وسطی علاقے میں ایک بہت بڑی عمارت میں فاطمی سے ملاقات کی۔ جہاں فاطمی نے اس نامہ نگار کو بتایا کہ حکومت کو اچھی طرح معلوم ہے کہ میں کہاں ہوں۔ مگر نہ جانے مجھے کیوں گرفتار نہیں کیا جا رہا۔ فاطمی نے کہا۔ کہ میں نے جو موقف اختیار کیا تھا۔ میں اس پر قائم رہونگا کیونکہ یہ میرے وقار کا سوال ہے میں اب ایران کے حالات میں تبدیلی پیدا ہونے کا انتظار کر رہا ہوں۔ فاطمی نے کہا۔ کہ ان دنوں ان کے اخبار میں جو کچھ لکھا جا رہا ہے اس کی ذمہ داری ان پر عائد نہیں ہو سکتی۔ تہران کی ایک اور خبر میں بتایا گیا ہے۔ کہ جنرل فضل اللہ زاہدی کے حامیوں کا خیال ہے کہ حسین فاطمی مشرق اردن کے سفارت خانے کی مدد سے ایران سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ جنرل زاہدی کے حامیوں کا کہنا ہے۔ کہ اس صورت میں حکومت ایران دو عرب ملکوں کے سفارت خانوں کے خلاف کارروائی کرے گی۔ آج تہران میں فوج کے کچھ افسروں اور سپاہیوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ ان پر کمیونسٹ ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ آج ایرانی پارلیمنٹ کے ایک اور رکن کو جو ڈاکٹر مصدق کے قومی محاذ میں شامل تھے گرفتار کر لیا گیا۔

۲۶ ستمبر سے کراچی میں ٹیلیفون نمبر تبدیل ہو جائیں گے

کراچی ۱۵؍ ستمبر۔ ڈسٹرکٹ کراچی کی نئی ٹیلیفون ایکسچینج جس میں پانچ ہزار کنکشن ہیں ۲۶؍ ستمبر کو آدھی رات سے کام شروع کر دے گی اس وقت دو ہزار سے ۳۳۹۹ تک اور ایکسچینج ۴۴ کے جو نمبر ہیں ان ہی پانچ ہندسوں کے نمبروں میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ جن لوگوں کے ہاں ٹیلیفون ہیں۔ ان کو نئے نمبروں کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ یہ نئے نمبر اس نئی ٹیلیفون ڈائرکٹری میں بھی درج ہیں جو اب تقسیم کی جا رہی ہے۔ جن نمبروں کی ادائیگی ہوگی وہ ۲۶؍ ستمبر سے کام شروع کر دیں گے۔ سابق کے نئے نمبر آہستہ آہستہ آئندہ ماہ کام کرنے لگیں گے۔ شکایات کا ٹیلیفون نمبر صرف ۰۸ سے تبدیل کر کے ۰۸ (صفر آٹھ) مقرر کیا جائے گا۔ ٹیلیگرام کا موجودہ نمبر ۲۱۲۹ تبدیلی کے بعد "۰۶" (صفر چھ) ہو جائے گا۔ اور ٹرنک کال انکوائری کا موجودہ نمبر ۲۱۲۹۴ سے "۰۳" (صفر تین) میں تبدیل ہو جائے گا۔

کراچی ۱۵؍ ستمبر۔ کل سے مرکزی دفاتر کے اوقات میں تبدیلی ہو رہی ہے۔ اب دفاتر جمعہ اور ہفتہ کے علاوہ روزانہ صبح ۹ بجے سے ساڑھے چار بجے سہ پہر تک کھلا کریں گے۔ درمیان میں آدھ گھنٹے کا وقفہ ہوگا۔ جمعہ کے روز دفاتر کے اوقات ۹ بجے سے بارہ بجے تک اور ہفتہ کو ۹ بجے سے ڈیڑھ بجے تک ہوں گے۔

سندھ اسمبلی کے اجلاس میں ایک دن کی توسیع

کراچی ۱۵؍ ستمبر: توقع کی جاتی ہے۔ کہ سندھ اسمبلی کے موجودہ پانچ روزہ اجلاس میں ایک دن کی توسیع کی جائے گی۔ کیونکہ اب تک صرف ایک سرکاری بل پاس ہو سکا ہے۔ آٹھ سرکاری بل اسمبلی میں پیش کئے گئے ہیں۔ ۱۶ اور ۱۷؍ ستمبر کو اسمبلی میں غیر سرکاری تجاویز قراردادوں و بلوں پر غور ہوگا۔ توقع ہے۔ کہ ۱۸؍ ستمبر کو بھی اجلاس جاری رہیگا اور سرکاری بلوں پر غور کیا جائیگا۔

کویت عنقریب لیگ عرب میں شامل ہوگا

بیروت ۱۵؍ ستمبر: کویت کے ڈائرکٹر جنرل جامعہ شیخ عبد اللہ المبارک لبنان میں موسم گرما گذار رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات کی تصدیق کی ہے۔ کہ بعض داخلی ترقیوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے ان کا ملک عرب لیگ کی رکنیت کے لئے کوشش کرے گا۔ انہوں نے کہا۔ کہ رکنیت کے لئے درخواست دینے میں تاخیر کا مطلب یہ نہیں ہے۔ کہ ان کا ملک دوسرے عرب ملکوں سے تعاون نہیں کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ اس تاخیر کا باعث ان کے ملک کی یہ خواہش ہے۔ کہ بین الاقوامی سوالات پر توجہ دینے سے پہلے ملکی حالات کو ٹھیک کر لیا جائے۔

امریکہ و اسپین کا فوجی معاہدہ ہوگا

میڈرڈ ۱۵؍ ستمبر: امریکہ اور اسپین کے درمیان آئندہ ہفتے فوجی اور تجارتی مراکز کے سلسلے میں معاہدے پر دستخط ہو جائیں گے۔ اس معاہدے میں تین اہم نکات ہوں گے (۱) امریکی باہمی تحفظ شعبے کی طرف سے امداد (۲) فوجی امدادی فنڈ (۳) مغربی یورپ کے دفاع کے لئے اسپین میں امریکہ کے لئے بحری و ہوائی اڈے کا حصول۔

ایران کی طرف سے فضائی امداد کی درخواست

لندن ۱۵؍ ستمبر: تہران کی ایک خبر میں بتایا گیا ہے۔ کہ ایران نے امریکہ سے نہ صرف فوجی امداد میں اضافہ کی بلکہ فضائیہ کی پھر سے تنظیم کرنے میں مدد کی بھی درخواست کی ہے۔ امریکہ نے ایران کے ایک عسکری مشن کو امریکہ آنے کی دعوت دی ہے۔

سعودی عرب اور مغربی جرمنی کا تجارتی معاہدہ

بون ۱۵؍ ستمبر: شاہ ابن سعود کے پوتے شہزادہ عبداللہ فیصل نے اعلان کیا۔ کہ جرمنی سے بجلی کا سامان خریدنے کے سلسلے میں ۲۰۰۰۰۰۰ ڈالر کے ٹھیکے کا تصفیہ ہو گیا ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ عنقریب سعودی عرب اور مغربی جرمنی کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ بھی ہو جائے گا۔ شہزادہ عبداللہ فیصل وزیر داخلہ و صحت حکومت سعودی عرب نے وضاحت کی۔ کہ موجودہ ٹھیکہ جرمن فرم سیمنز سے کیا گیا ہے۔ اور مغربی جرمنی کی حکومت اور سعودی عرب کے مابین تجارتی معاہدہ کے بارے میں مذاکرات شروع ہو چکے ہیں۔

ایران میں روسی سفیر زندہ سلامت ہیں!

تہران ۱۵؍ ستمبر: سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ تہران میں روس کے سفیر اناتولی لیورنتیف اب تندرست ہیں۔ اور اپنے کام پر سفارت خانے میں واپس آ گئے ہیں۔ واضح رہے کہ ان کی علالت کے دوران یہ افواہ پھیل گئی تھی۔ کہ انہوں نے خود کو گولی مار کر خودکشی کر لی ہے۔

گورنر سندھ کے اعزاز میں قاضی اکبر کی طرف سے ڈنر!

کراچی ۱۵؍ ستمبر: سندھ کے وزیر خزانہ، تعلیم و اطلاعات قاضی محمد اکبر نے آج شب گورنر سندھ مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ کے اعزاز میں اپنی کوٹھی میں ڈنر دیا۔ جس میں وزیر اعظم مسٹر محمد علی وزیر قانون مسٹر بروہی صوبائی وزراء صوبائی اسمبلی کے اسپیکر میر غلام علی تالپور، صوبائی اسمبلی کے ممبر اور پیر پگاڑو شریک ہوئے۔

جاپانی خیر سگالی اقتصادی وفد کی مصروفیات

کراچی ۱۵؍ ستمبر: آج جاپان کے اقتصادی خیر سگالی وفد نے مرکزی حکومت کے تین وزراء سے مل کر یہاں کی اقتصادی اور سیاسی صورت حال سے آگاہی حاصل کی۔ وفد نے سب سے پہلے مسٹر اے کے بروہی وزیر قانون اور قائم مقام وزیر خزانہ و امور اقتصادیات سے ملاقات کی۔ اور پھر آپ وزیر اطلاعات و امور کشمیر مسٹر شعیب قریشی سے ملے۔ آخر میں وفد نے خان عبدالقیوم خان وزیر صنعت و خوراک سے ملاقات کی۔ وفد نے پاکستان کی صنعتی ترقی کی کارپوریشن کے صدر مسٹر غلام فاروق سے مل کر ملک کی صنعتی ترقی کے بارے میں بات چیت کی۔

مصر میں فوجی حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش ناکام بنادی گئی

۶۰ ہزار مصریوں کے اجتماع عظیم میں جنرل نجیب کا انکشاف

قاہرہ ۱۵ ستمبر: جمہوریہ مصر کے صدر جنرل محمد نجیب نے آج یہاں ۶۰ ہزار مصریوں کے اجتماع عظیم سے خطاب کرتے ہوئے اس امر کا انکشاف کیا کہ بعض بیرونی طاقتوں کی مدد سے ان کی حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش کی گئی تھی۔ جسے حکومت نے چابکدستی سے کام لیتے ہوئے ناکام بنادیا ہے۔ اس سلسلے میں معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت مصر نے کچھ ایسے کاغذات، اور دستاویزیں پکڑی ہیں۔ جن سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ بعض غیر ملکی طاقتوں نے دو لاکھ مصری پونڈ خرچ کرکے چند ضمیر فروش غداروں کو خرید لیا ہے۔ تاکہ وہ ملک میں بے اطمینانی پھیلا کر موجودہ حکومت کا تختہ الٹ دیں۔ جنرل نجیب نے کل مصری عوام کے عظیم اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ حکومت اب ان لوگوں کے ساتھ سختی سے پیش آئے گی۔ جو طرح طرح کی افواہیں پھیلا کر فوجی حکومت کا خاتمہ کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ فوجی انقلاب کا ایک ہی مقصد تھا۔ یعنی شہنشاہیت اور آمریت کے خلاف جنگ کی جائے۔ ہم شروع ہی سے یہ فرض کرتے آئے ہیں۔ کہ کوئی مصری کبھی اس مقصد کے حصول سے روگردانی نہیں کر سکتا۔ اسی لئے ہم نے مفاہمت اور نرمی کی پالیسی پر عمل کیا۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں۔ کہ بعض مفاد پرست یہ نہیں چاہتے۔ کہ ہم اپنی جدوجہد اطمینان سے جاری رکھ سکیں۔ ہم نے ان کی وفاداری کے دعووں پر یقین کرتے ہوئے انہیں بخش دیا تھا۔ حالانکہ وہ جھوٹے تھے۔ وہ اب بھی منافقت سے کام لے رہے ہیں۔ ہم اپنے وطن کو ان کے ضرر سے محفوظ رکھنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں گے۔ اجتماع سے نائب وزیر اعظم جنرل عبدالناصر نے بھی خطاب کیا۔

سلہٹ میں تیل کی تلاش شروع ہوگی

کراچی ۱۵ ستمبر: معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ پاکستان پٹرولیم کمپنی آئندہ ماہ سلہٹ میں تیل کی تلاش شروع کرے گی۔ اس سلسلے میں ابتدائی انتظامات مکمل ہوگئے ہیں۔

تعمیر مکانات فنڈ کیلئے ممبران پارلیمنٹ کا کرکٹ میچ

کراچی ۱۵ ستمبر: سندھ کراچی مہاجر بورڈ کے تعمیر مکانات فنڈ کے لئے روپیہ جمع کرنے کی غرض سے ۲۷ ستمبر کو بندر روڈ ایکسٹینشن پر پارسی جیمخانہ میں ایک کرکٹ میچ پارلیمنٹ کے ممبران کی دو ٹیموں کے درمیان ہوگا۔ ایک ٹیم کے کپتان وزیر اعظم مسٹر محمد علی ہوں گے۔ اس میچ کے انتظام کے لئے ایک کمیٹی قائم کی گئی ہے۔

مشہد میں پولیس کے قبضہ سے ریڈیو ٹرانسمیٹر نکلا

تہران ۱۵ ستمبر: معلوم ہوا ہے۔ کہ مشہد میں روسی قونصل خانہ کے دو چوکیداروں کے قبضہ سے ریڈیو ٹرانسمٹنگ سٹ برآمد ہوا اور خیال کیا جاتا ہے۔ کہ مذکورہ روسیوں کو ملک بدر کر دیا جائیگا۔ حکومت نے فی الحال ان کے معاملہ کی تفتیش شروع کردی ہے۔ حکومت مشہد روسی قونصل خانہ کی عمارت خالی کرالے گی۔

مصر میں شراب بندی کا مطالبہ

قاہرہ ۱۵ ستمبر: مصری شراب بندی کمیٹی کے صدر مسٹر احمد غلوش نے سفارش کی ہے کہ مصر کے آئین میں شراب بندی کے بارے میں بھی ایک دفعہ رکھی جائے جس کے تحت مصر کے طول و عرض میں شراب کی خرید و فروخت ممنوع قرار دی جائے۔

کراچی صوبہ مسلم لیگ کی مجلس عاملہ

کراچی ۱۶ ستمبر: کراچی صوبہ مسلم لیگ کے صدر مسٹر ایس۔ ایم۔ توفیق نے آج کراچی صوبہ مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے پندرہ ناموں میں سے چودہ ناموں کا اعلان کردیا۔ ایک نام کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ نئی مجلس عاملہ کا اجلاس آج ۵ بجے شام صوبہ مسلم لیگ کے دفتر میں منعقد ہو رہا ہے۔

(بقیہ لیڈر صفحہ ۲)

اور سمجھنے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ ہماری غرض صرف یہ ہے کہ جیسا کہ آجکل ہو رہا ہے۔ وہ تعلیم جیسے اہم فریضہ کو بھول کر سیاست کی خاردار جھاڑیوں میں نہ الجھ جائیں۔ اشتراکی نظریہ کے لوگ خصوصاً اپنے مفاد کے لئے طلبا اور ان کے اساتذہ اور یونیورسٹی ایسے اداروں پر قبضہ جماتے ہیں۔ اور پھر ان کارکنوں کو اپنے مفاد کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ بھی جو اسلامی لیبل لگا کر در اصل ایسے اشتراکی جبری نظریوں کی تقلید اور تبلیغ کر رہے ہیں۔ وہ بھی ایسے ہی ہتھکنڈوں پر اترے ہوئے ہیں وہ مختلف دلکش ناموں کے ساتھ پہلے طلباء اور اساتذہ کی جمعیتیں بناتے ہیں۔ اور پھر ان کے دل و دماغ کو مسموم کرکے ان کی توجہات کو تعلیم سے ہٹا کر اپنا آلۂ کار بنا لیتے ہیں۔ اور یوں وہ صلاحیتیں جو ان کے روشن مستقبل کی ضامن ہوتی ہیں۔ اور کچھ عرصہ بعد وہ واقعی قوم اور ملک کی خدمت میں صرف ہونے والی ہوتی ہیں۔ اپنی چھوٹی عمر میں ہی نشو و نما سے محروم ہو کر بالکل ختم ہو کے رہ جاتی ہیں۔

اب جبکہ ڈھاکہ یونیورسٹی بل منظور ہوگیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ خاص طور پر اس ادارے سے یہ شکایت جاتی رہے گی۔ اور وہاں کے کارکنان اور طلباء اپنے اصل مقصد میں اپنی تمام تر توجہات کو صرف کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی ہم حکومت پاکستان کی وزارت تعلیم سے بھی یہ کہیں گے۔ کہ وہ اس مرض کے مداوا کی خاطر ایسے اقدام ملک کی دوسری یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں کیلئے بھی اختیار کرے۔ یہ مرض صرف ڈھاکہ یونیورسٹی ہی میں نہیں۔ دوسرے اداروں میں بھی سرایت کر چکی ہے۔ اور وہاں بھی اس کے علاج کی ضرورت ہے۔

بروہی اور شعیب قریشی دستور ساز اسمبلی کے ممبر منتخب ہوگئے

کراچی ۱۵ ستمبر: سندھ اسمبلی نے آج بھاری اکثریت سے مرکزی وزیر قانون اے کے بروہی کو دستور ساز اسمبلی کی خالی نشست کے لئے سندھ کا نمائندہ منتخب کرلیا۔ مسٹر بروہی کو ۸۲ ووٹ اور ان کے مدمقابل مسٹر جی۔ ایم سید کو ۱۵ ووٹ ملے۔ سندھ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے ۷۵ ممبروں نے متفقہ طور پر مسٹر بروہی کے حق میں ووٹ ڈالے۔ آج صبح مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے جلسے میں ممبران کو پھر مسٹر بروہی کے حق میں رائے دینے کا فیصلہ یاد دلایا گیا۔ اسمبلی کا اجلاس دس بجے شروع ہوا۔ اور ووٹنگ گیارہ بجے تک جاری رہا۔ حزب اختلاف کے لیڈر اور مسٹر بروہی کے مخالف امیدوار مسٹر جی۔ ایم سید نے مطالبہ کیا۔ کہ ووٹنگ کے دوران میں اجلاس ملتوی کیا جائے۔ اور بیلٹ بکس پردے کے پیچھے رکھ دیا جائے۔ یہ اعتراض تسلیم نہیں کیا گیا۔ اور اسمبلی کے سکرٹری مسٹر حنیف کو ریٹرننگ افسر مقرر کیا گیا۔ ووٹنگ کے بعد اجلاس ملتوی ہوگیا۔ سہ پہر کو اجلاس پھر شروع ہوا۔ تو چار بجے نتائج کا اعلان کر دیا گیا۔ لاہور سے اے۔ پی۔ پی نے اطلاع دی ہے۔ کہ پاکستان کے وزیر اطلاعات و نشریات و مہاجرین مسٹر شعیب قریشی پنجاب سے پاکستان دستور ساز اسمبلی کے رکن منتخب ہوگئے ہیں۔ اس سلسلہ میں سرکاری اعلان کل جاری کیا جائیگا۔ آج ان کے کاغذات نامزدگی کی پڑتال کی گئی تھی۔ ان کے مقابلہ میں کوئی امیدوار نہیں تھا۔ یہ ضمنی انتخاب اس نشست کے لئے کیا جا رہا ہے جو سید غلام بھیک شاہ نیرنگ کی وفات سے خالی ہوئی تھی۔

کشمیر میں استصواب رائے بھارتی آئین کے خلاف ہے

بمبئی ۱۵ ستمبر: ہندو مہا سبھا کے جنرل سکرٹری مسٹر دیش پانڈے نے کل یہاں ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا۔ کہ کشمیر میں استصواب رائے کی تجویز بھارتی آئین کے خلاف ہے۔ لہذا مہا سبھا اس سلسلہ میں حکومت ہند کے خلاف سپریم کورٹ میں دعویٰ دائر کریگی۔ کیونکہ کشمیر کو آئینی طور پر بھارت کا حصہ قرار دیا جا چکا ہے۔

ہند یونین میں کشمیر کی آزاد حیثیت

بخشی کا نیا ڈھونگ

سری نگر ۱۵ ستمبر: آج نیشنل کانفرنس کے اجلاس میں نام نہاد کشمیر اسمبلی کے صدر غلام محمد صادق نے مقبوضہ کشمیر کی سیاسی حالت کے متعلق ایک قرارداد پیش کی۔ جس میں کہا گیا ہے کہ کانفرنس پوری ریاست کے اتحاد اور اس کے تمام علاقوں کی یکجہتی کے لئے جدوجہد کرتی رہے گی۔ تاکہ ریاست مضبوط ہو۔ نیشنل کانفرنس ایسی پالیسی پر چلے گی۔ جس کی وجہ سے پاکستان اور بھارت میں دوستانہ تعلقات ہو سکیں۔ قرارداد میں کہا گیا ہے۔ کہ نیشنل کانفرنس ریاست کے بھارت سے مکمل الحاق کے خلاف ہے۔ قرارداد کے آخر میں کہا گیا ہے۔ کہ نیشنل کانفرنس کشمیر کو غیر ملکی سازشوں کا اکھاڑہ نہیں بننے دے گی۔

کارپوریشن کے میئر کے تقرر کے فیصلہ کے خلاف اپیل

کراچی ۱۵ ستمبر: محرم کی تعطیلات کے بعد جب چیف کورٹ ۲۲ ستمبر کو کھلے گی۔ تو میونسپل کارپوریشن کے وارڈوں میں انتخابات کے خلاف حکم امتناعی کی منسوخی کے فیصلے کے خلاف فیڈرل کورٹ میں اپیل کی اجازت حاصل کی جائے گی۔ اور اس کے بعد اپیل دائر ہوگی۔ چیف کورٹ کی ڈویژن بنچ نے حال ہی میں مسٹر جسٹس ٹاری کے ایک فیصلے کو رد کرتے ہوئے سابق وارڈوں میں دوبارہ پولنگ کا حکم دیا تھا۔

پاکستان عنقریب جاپان کو چاول مہیا کریگا

کراچی ۱۶ ستمبر: خان عبدالقیوم خان وزیر صنعت و خوراک حکومت پاکستان نے آج جاپان کے تجارتی وفد کے ممبروں سے ایک ملاقات میں بتایا کہ پاکستان عنقریب اس قابل ہو جائے گا۔ کہ وہ جاپان کو چاول مہیا کرنا شروع کر دے۔

آپ نے کہا جاپان پاکستان کی اس طرح بھی مدد کر سکتا ہے۔ کہ وہ دونوں ملکوں کی باہمی تجارت کو فروغ دینے کی کوشش کرے۔ اور مشینری مہیا کرے۔

> ### درخواست دعا
>
> جناب ثاقب صاحب زیروی کے والد محترم آجکل لاہور میں بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی صحت و شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مسٹر چرچل واپس لنڈن پہنچ گئے

لنڈن ۱۵ ستمبر: آج سر ونسٹن چرچل اور لیڈی چرچل ٹلوسل (سکاٹ لینڈ) سے تین دن کے بعد لنڈن واپس پہنچ گئے۔ آپ وہاں ملکہ الزبتھ کے مہمان کی حیثیت سے گئے تھے۔ کل وہ ایک کیبنٹ میٹنگ میں شرکت کریں گے۔ جس میں بہت سے خارجی مسائل کے زیر بحث آنے کی توقع ہے۔